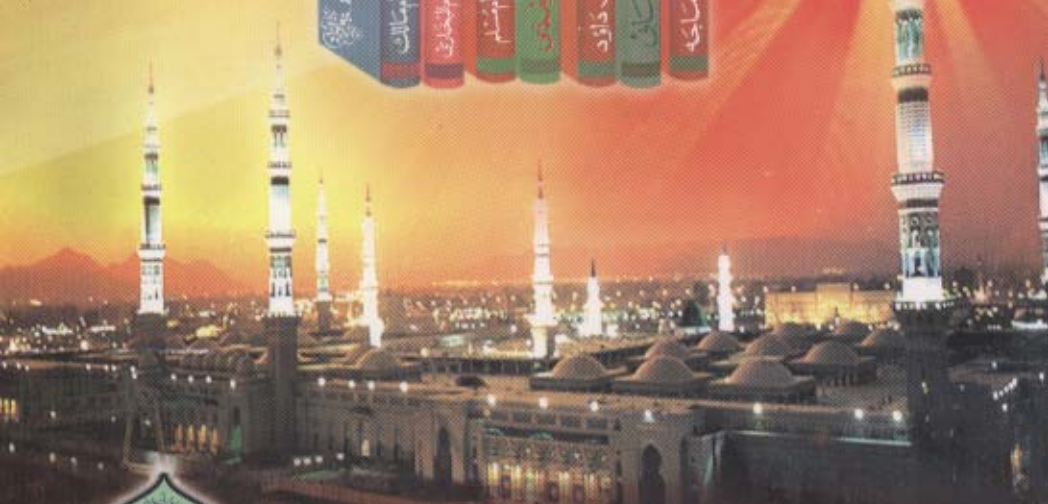


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَمَنْ رَغِبَ عَن سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي (رواه البخاري)

إِبْرَارِ سُنَّتِ

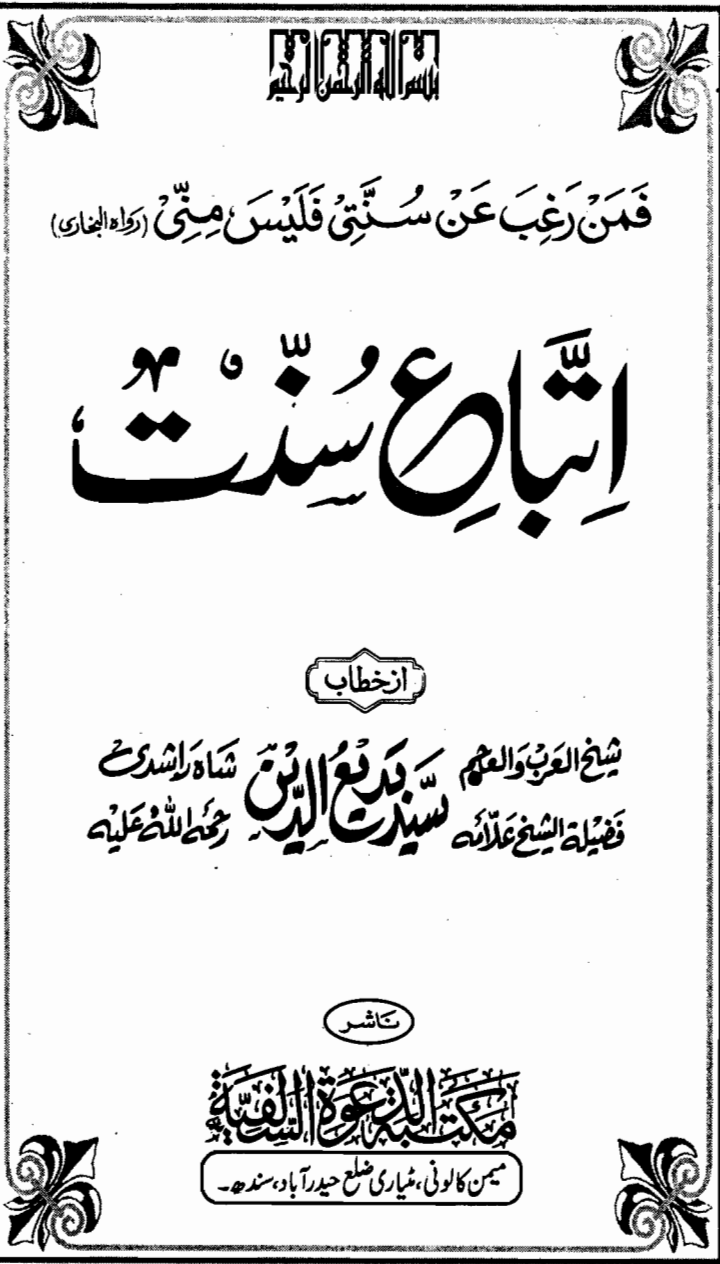


شيخ العرب والعجم
 سيدنا محمد بن عبد الله
 صلى الله عليه وسلم



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَيْسَ مِنِّي مَنْ خَالَجَ نَفْسَهُ

جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ میری امت سے خالج ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَمَنْ رَغِبَ عَن سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي (رواه البخاري)

اِتِّبَاعِ سُنَّتِ

از خطاب

شیخ العرب والعجم **سیدنا ابوبکر** شاه راشدی
فضیلۃ الشیخ علاءہ رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینۃ العلمیۃ

میں کالونی، شیاری ضلع حیدرآباد، سندھ۔

سلسلہ مطبوعات دعوة السلفية: ۱۹

حقوق الطبع محفوظ ہیں

نام کتاب	ابتاع سنت
از خطاب	شیخ العرب والعجم علامہ السید بدیع الدین شان راشدی رحمہ اللہ
طبع دوئم	نومبر 1999ء
طبع سوئم	دسمبر 1999ء
طبع چہارم:	نومبر 2002ء
تعداد	1100
قیمت	20 روپے
مطبع	فیئر فین پرنٹنگ پریس اردو بازار کراچی
ناشر	مکتبۃ الدعوة السلفية میمن کالونی میٹاری ضلع حیدرآباد

عرض ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين، الرحمن الرحيم. مالك يوم الدين، والصلاة والسلام على اشرف المرسلين، نبينا محمد عبدالله ورسوله وعلى آله وصحبه ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين.

اما بعد!

اللہ تعالیٰ کی سب سے اعلیٰ و ارفع و انمول رحمت جسے اللہ وحدہ لا شریک لہ نے ”نعمتی“ کہا ہے وہ ہے ”اسلام“۔

اسلام اللہ تعالیٰ کا وہ کامل دین ہے جو نہ کسی نقص کا حامل ہے اور نہ کسی زیادتی کا متحمل ہے۔ اسلام دین متین ہے، جو اپنے اصول و کلیات کے اعتبار سے ٹھوس اور مضبوط ہے۔ ہر دور کیلئے صالح اور ہر ملت کیلئے مصلح ہے۔

اسلام اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کی وہ عطا کردہ واضح اور روشن راہ ہے جس پر چلنے والا نہ بھٹکتا ہے اور نہ ہی گمراہ ہوتا ہے، بلکہ یقینی طور پر اپنی منزل مقصود ”جنت الفردوس“ تک پہنچتا ہے۔ اسلام اللہ کی واحد مرکزی شاہراہ ہے۔ نہ یہ کئی راہوں سے مرکب ہے اور نہ اس سے کئی راہیں نکلی ہیں۔ یہ وہ واحد سڑک ہے، جس میں شروع سے آخر تک کہیں ٹیڑھا پن نہیں ہے اس راہ پر چلنے والا ”مسلمان“ کہلاتا ہے جو کسی فرقہ نہیں بلکہ امت اسلامیہ کا فرد، اللہ کا بندہ اور نبی آخر الزمان ﷺ کا امتی ہوتا ہے۔

اسلام عہد نبوی ﷺ میں مکمل ہوا، رسول ﷺ نے اسے مکمل صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ یہ ابتدا ہی سے ایک رہا ہے۔

ایک اللہ، ایک رسول، ایک دین اور ایک امت یہی اس کی تاریخ ہے۔ لیکن جب مسلمانوں میں انتشار پیدا ہوا، تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، رسول ﷺ کی رسالت میں شریک بنائے اور ایک دین کی پیروی کو چھوڑ کر فرقوں میں بٹ گئے اور بات این جا رسید کہ یہ ملت پارہ پارہ ہو کر رہ گئی اور خود مسلمان اسلام کے بنیادی اصولوں کو ماننے کیلئے تیار نہیں رہے اور رسول ﷺ کی رسالت، بشریت، امامت اور شاریعت کو چیلنج کرنے لگے ہیں۔

ان نام نہاد فرقوں اور مصنوعی مذاہب کی بیخ کنی کیلئے ہر دور میں علماء حق میدان میں اترے اور اپنا حق منصبی پورا کرتے ہوئے راہ حق میں اپنی زندگی صرف کرتے رہے۔ انہی علماء حق میں سے پاکستان میں علامہ السید بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ کی شخصیت بھی ایک ہے جو کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ تحریر و تقریر کے ذریعے ہمیشہ باطل قوتوں کے خلاف برس پیکار رہے۔ زیر نظر کتابچہ بھی آپ کی انہی کاوشوں اور جہادی سرگرمیوں کی ایک کڑی ہے۔ یہ تقریر آپ نے اس دور میں فرمائی جب 1977ء میں تحریک نظام مصطفیٰ کے نتیجے میں جنرل ضیاء الحق نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئر مین ذوالفقار علی بھٹو کا تختہ الٹ کر مارشل لا نافذ کیا تھا۔ جب ضیاء الحق نے مارشل لا لگانے کے بعد 90 دن میں الیکشن کے وعدہ کو فائدہ کیا تو وہی نظام مصطفیٰ کا راگ الاپنے والے میدان کارزار میں اتر آئے اور جمہوری طریقے سے الیکشن کرانے کا مطالبہ کر دیا۔ چونکہ جماعت اہل حدیث کا ہمیشہ یہ موقف رہا ہے کہ یہ الیکشن کا جمہوری ڈھونگ غیر شرعی اور غیر اسلامی ہے۔ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً کے فرمان نبوی پر عمل کرتے ہوئے جمعیت اہل حدیث حیدرآباد شہر نے اس وقت ایک جلسہ منعقد کیا جس میں علامہ (مرحوم) نے ”اتباع سنت“ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جس میں اتباع سنت کی اہمیت، اس کی برکات اور اسلامی نظام حکمرانی کو قرآن و سنت کی روشنی میں انتہائی جامع اور بلیغ انداز میں پیش کیا، جس کی افادیت کے پیش نظر جماعت نے اس وقت اس کو کتابی شکل میں شائع کیا

تھا۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر ادارہ 1999ء میں اس کے دو ایڈیشن شائع کر چکا ہے۔ یہ تیسرا ایڈیشن نئی کتابت اور جدت کے ساتھ قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ امید ہے کہ طالبان حق اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور ملک میں قرآن و سنت کے حقیقی نظام کے نفاذ کے لئے جدوجہد کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

والسلام

خادم کتاب و سنت العلم والعلماء

احقر العباد

عبدالرحمن میمن

مدیر

مکتبۃ الدعوة السلفیہ

میمن کالونی ٹیاری ضلع حیدرآباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه
ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل
له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
ونشهد ان محمداً عبده ورسوله.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اما بعد! فان خير الكلام كتاب الله وخير الهدى هدى محمد صلى
الله عليه وسلم وشر الامور محدثاتها فان كل محدثة بدعة وكل بدعة
ضلالة وكل ضلالة في النار. من يطع الله ورسوله فقد رشد واهتدى
ومن يعص الله ورسوله فقد ضل وغوى اعوذ بالله السميع العليم من
الشیطن الرجيم من همزه ونفته ونفخه.

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

